

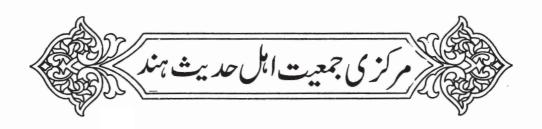


ارْمِيْرُ (وَنِنْيِنُ فَي (لَي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُلَّالِكُ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ فَي اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّا المنظمة الموعالة في المعالمة ا

ترجبه وتشيطي حضرت والأامخ تدواؤ ورآز المائية

نظرثاني

خضي العالم والمنظم المنتقوي اليند عفالع والمال المنتقب المنتق المنتقوي المنتقوي المنتاب المنتقب المنتقب المنتقب المنتقب المنتاب المنتقب المنتق





نام كتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولا ناعلامه محمد داؤدراز رحمه الله

ناشر : مرکزی جمعیت اہل صدیث ہند

س اشاعت : ۲۰۰۴

تعداداشاعت : •••ا

قيمت :

ملنے کے پتے

ا مکتبه تر جمان ۱۱۲ م، اردو بازار، جامع مسجد، دبلی ۱۰۰۰ م ۲ مکتبه سلفیهٔ ، جامعه سلفیه بنارس، ریوری تالاب، وارانس ۳ مکتبه نوائے اسلام ،۱۲۴ ای، چاه رهٹ جامع مسجد، دبلی ۴ مکتبه مسلم، جمعیت منزل، بر برشاه سری نگر، شمیر ۵ مدیث پبلیکیشن ، چار مینار مسجد روڈ ، بنگلور ۱۵۰۰۵ م ۲ مکتبه نعیمیه، صدر بازار مئوناتی جمنجن، یویی

فهرست مضابين

صنحہ	مضمون	صنحہ	مضمون
220	كيراجو فخنول سے ينچ ہو	r.0	قرآن مجيداورمعوذات پڙھ كرمريض پردم كرنا
٣٣٨	حاشيه دار تنهر ببننا	۳٠٦	سورہ فاتحہ سے دم کرنا
779	چادراوژ هنا		
229	قیص پہننا		نظربد كالكناحق ب
١٣٣	قیص کے گریبان سینے پریااور کہیں		سانپاور بچھو کے کاٹے پر دم کرنا
٣٣٢	جس نے سفر میں تنگ استیوں کا جبہ پہنا		ر سول کریم ﷺ نے بیاری سے شفاکے لئے کیاد عاپڑھی ہے
٣٣٢	الرائی میں اون کا جبہ پہننا میں میں اون کا جبہ پہننا		د عاپڑھ کر مریض پر پھونک مار نا
٣٣٣	قبااور رئیثی فروج کے بیان میں		بار پردم کرتے وقت درو کی جگه پروامنا باتھ مجھرنا
200	برانس یعنی ٹو پی پہننا		عورت مرد پردم کر سکتی ہے
200	پاجامہ پہننے کے بارے میں		دم جماڑنہ کرانے کی فضیلت
۳۳۵	عمامے کے بیان میں		بد شکونی لینے کابیان
200	سر پر کپژاذال کرسر چھپانا		نیک فال لینا کچھ برانہیں ہے
٣٣٧	خود کابیان		•
٣٣٧	د هاری دار چا در و ل اور مملو ل کابیان م		كهانت كابيان
۳۵۰	کملیوں اور اونی حاشیہ دار چادروں کے بیان میں		جاد و کابیان
۳۵۱	الشتمال صماء كابيان	٣٢٣	شرکاور جادوان گناہوں میں سے ہیں جو آدمی کو تباہ کر
202	ا یک کیڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنا سے ا		جادو کا توژ کرنا
202	کالی تملی کابیان	ı	جادو کے بیان میں
200	سزرنگ کے کپڑے بہننا		اس بیان میں کہ بعض تقریریں بھی جادو بھری ہوتی ہیں میں میں کہ بعض تقریریں بھی جادو بھری ہوتی ہیں
۲۵۲	سفید کیڑے پہننا		عجوہ تھجور بڑی عمرہ جادو کے لئے دواہے ایر میٹر میٹر میٹر میٹر میٹر میٹر میٹر می
M02	ریشم پہننااور مر دوں کا سے اپنے لیے بچھانا		الو کامنحوس ہونا محض غلط ہے
M4.	پہنے بغیرریثم صرف چیوناجائز ہے سرا بیش بریمیں نیشر سیمینی		امراض میں حجوت لگنے کی کوئی حقیقت نہیں ہے نب بمرسانٹی ، بر بر نہ متعلقہ
74	مر د کے لیے ریشم کا کپڑ ابطور فرش بچپانامنع ہے		نی کریم ﷺ کوز ہر دیئے جانے سے متعلق بیان
P4.	مصر کارلیثمی کپڑامر د کے لئے کیسا ہے دنیش ک		زہر پیٹایاز ہر ملی اور خو فٹاک دوا کر حمی کادود ھ بیٹا کیسا ہے؟
P41	خارش کی وجہ سے مر دوں کور کیٹمی کپڑے کے استعمال اور نشر عمر ان میں کر ایس میں ایس کی میں کا میں میں ان میں میں ایس کا میں کا میں کا میں کا استعمال انسان کی س		کد کی فادودھ چینا گیا ہے؟ جب کمی برتن میں پڑجائے
m4r	ا ریشم عور توں کے لئے جائز ہے اس بیان میں کہ آنخضرت ﷺ کی لباس یافرش کے		
מצים	ا جو محض نیا کیڑا ہے اسے کیاد عاد ی جائے		كتاب اللباس
רצים	ا ہو سن میں پرانچے اسے نیاد عاد کا جائے ا مر دوں کے لئے زعفران کے رنگ کا استعال		کباس ہے متعلق ایک آیت قرآئی آم کے برائن میں میں ایک ایک مصور
244	ا سرخ کیرانیننے کے بیان میں ا سرخ کیرانیننے کے بیان میں		آگر کسی کا کپڑا ایوں ہی لٹک جائے تکبیر کی نبیت نہ ہو میں میں میں ایوں
	0.04.25	, 2	البشرااد براشمانا

صو	ا مد		24
صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
7 /49	خضاب كابيان		سرخ زین بوش کا کیا تھم ہے
m/4	گھو تگریا لے بالوں کا بیان خوا	247	صاف چیڑے کی جوتی پہنزا
m9r	خطمی یا گوندوغیر ہے بالوں کو بھ انا		اس بیان میں کہ پہنتے اپنے داہنے پاؤں میں جو تا پہنے
290	(سرمیں ہیچوں چی بالوں میں)مانگ نکالنا		اس بیان میں کہ پہلے ہائیں پیر کاجو تاا تارے
۳۹۳	گیسوؤں کے بیان میں		
290	قزع لینی کچھ سر منڈانا کچھ بال رکھنے کے بیان میں	1	ېر چپل مي ن دو تسمه مونا
24	عورت کااپنے ہاتھ سےاپنے خاوند کوخو شبولگانا	1	لال چزے کا خیمہ بنانا
292	سر اور داڑھی میں خو شبولگانا		بورےیااس جیسی کسی حقیر چیز پر بیٹھنا
m92	كتكهما كرنا	1	
m92	حائضہ عور ت اپنے خاوند کے سر میں کنگھی کر سکتی ہے		سونے کی اگلو ٹھیاں پہننا کیساہے
294	بالوں میں کنگھا کرنا	1	· • • • • • • • • • • • • • • • • • • •
294	مشك كابيان		
294	خو شبولگانا مستحب ہے		لوہے کی انگو تھی کابیان م
m99	خو شبو کا پھیر دینامنع ہے	22	انگوشمی پر نقش کرنا
m99	<i>در ر</i> ه کابیان	1	
m99	حسن کے لئے جو عور تیں دانت کشادہ کرائیں	1	انگو تھی کسی ضرورت ہے مثلاً مہر کرنے کے لیے
r * * *	بالوں میں الگ ہے بناوٹی چٹیا لگانا		انگوئشی کا تکمینه اندر تهضیلی کی طرف رکھنا
14.4	چېرے پرسے روئیں اکھاڑنے والیوں کا بیان		آنخضرت عظی به فرمانا که کوئی فخص اپنی انگوشی پر لفظ محمد رسول الله
4.4	جس عورت کے بالوں میں دوسرے کے بال جوڑے جائیں	٣٨٠	انگونھی کا کندہ تین سطروں میں کرنا
4.4	کو دینے والی کے بارے میں	1	عور توں کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز ہے
r.a	کدوانے والی عورت کی برائی کا بیان		زیور کے ہاراور خوشبویا مشک کے بار عور تیں پہن سکتی ہیں
r+4	تصویریں بنانے کے بیان میں		
4.4	مورتیں بنانے والوں پر قیامت کے دن سبسے زیادہ	1	
4.4	تصویر دں کو توڑنے کے بیان میں		
r+A	گر مور تیں پاؤں کے تلے روندی جائیں	1 71	عور توں کا جال ڈھال اختیار کرنے والے مر د
10-9	س تعخص کی دلیل جس نے توشک اور تکلیہ اور فرش	1 mar	
الم	جہاں تصویر ہو وہاں نماز پڑھنی مکر وہ ہے	1	
۱۱۱ م	فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں مور تیں ہوں ۔		1
rir	جس گھر میں مور تیں ہوں وہاں نہ جانا	1	ŧ .
MIT	مورت بنانے والے پر لعنت ہونا	PA2	برهایه کابیان

نے بیان کیا کہ ہم سے ہمام بن کیلی نے بیان کیا کہ ہم سے قادہ نے بیان کیا اور ان سے حضرت انس بن مالک رہا تھ نے یا ایک آدمی نے حضرت ابو ہررہ رہا تھ سے کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی کریم ساتھ کیا میں کھرے ہوئے قدموں والے تھے۔ نمایت ہی حسین و جمیل۔ آپ جیسا خوبصورت میں نے آپ کے بعد کسی کو نہیں دیکھا۔

(• (۱۹۹) اور ہشام نے بیان کیا' ان سے معمر نے ' ان سے قادہ نے اور ان سے اس معمر نے ' ان سے قادہ نے اور ان سے حضرت انس بڑا تھ نے کہ نبی کریم ماٹی کیا کے قدم اور ہتھیلیاں بھری ہوئی اور گداز تھیں۔

(11-11/0) اور ابو ہلال نے بیان کیا' ان سے قادہ نے بیان کیا اور ان سے حضرت انس بناتھ یا حضرت جابر بن عبدالله بن کی کریم مالٹی کی ہتھا یال اور قدم بھرے ہوئے تھے آپ جیسا پھر میں نے کوئی خوبصورت آدمی نہیں دیکھا۔

(ابن ابی عدی این کیا کہ ہم ہے محمہ بن شی نے بیان کیا کہ مجھ ہے ابن ابی عدی نے بیان کیا کہ ہم حضرت ابن عباس بی ابن عون نے اور ان سے مجاہد نے بیان کیا کہ ہم حضرت ابن عباس بی ابن اللہ ہے ہوئے تھے۔ لوگوں نے دجال کا ذکر کیا اور کسی نے کہا کہ اس کی دونوں آ تھوں کے در میان لفظ می دونوں آ تھوں کے میں نے تو نہیں سنا البتہ آپ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر تہمیں حضرت ابر اہیم علیہ السلام کو دیکھنا ہو تو اپنے صاحب کہ اگر تہمیں حضرت ابر اہیم علیہ السلام کو دیکھنا ہو تو اپنے صاحب (خود آ تخضرت ساتی ہی کو دیکھو (کہ آپ بالکل ان کے ہم شکل ہیں) اور حضرت موسیٰ علاِئم گندمی رنگ کے ہیں بال گھو تکھوا لے جیسے اس حضرت موسیٰ علاِئم گندمی رنگ کے ہیں بال گھو تکھوا لے جیسے اس وقت بھی میں انہیں دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس نالے وادی ازرق نامی میں لبیک کہتے ہوئے اثر رہے ہیں ان کے سرخ اونٹ کی تکیل کی رسی کھور کی چھال کی ہے۔

باب خطمی (یا گوند وغیرہ) سے بالوں کو جمانا

عَلِيٍّ، حَدُّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِيء، حَدُّثَنَا هَمَّامٌ، حَدُّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنسٍ يْنِ مَالِكٍ - هَمَّامٌ، حَدُّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنسٍ يْنِ مَالِكٍ - أَوْ عَنْ رَجُلٍ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ النَّبِيُ اللَّهُ صَنَى أَلْوَجُهِ لَمْ الْقَدَمَيْنِ حَسَنَ أَلْوَجُهِ لَمْ أَرْ بَعْدَهُ مِثْلَهُ. [راجع: ٧٠٩٥]

قَتَادَةً، عَنْ أَنَسٍ كَانَ النّبِيُ اللّهُ الشَّنْنَ النّبِي السَّالْانَ النّبِي السَّالْانَ النّبي السَّالْانَ النّبي السَّالْانَ النّبي السَّالْانَ النّبي السَّالْانَ اللّهَ السَّالْانَ اللّهَ عَنْ أَنَسٍ، أَوْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّه حَدَّثَنَا قَتَادَةً، عَنْ أَنَسٍ، أَوْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ الله - كَانَ النّبي السَّاسَةُ السَّاضَحْمَ الْكَفّيْن

[راجع: ۹۰۷]

وَالْقَدَمَيْنَ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ شَبيهَا لَهُ.

حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُحَاهِدٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي مُحَاهِدٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي الله عَنْهُمَا فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالَ: إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ، وَلَكِنْهُ قَالَ : ((أَمَّا لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ، وَلَكِنْهُ قَالَ: ((أَمَّا لِمُ اسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ، وَلَكِنْهُ قَالَ: ((أَمَّا لِمُ أَسْمَعُهُ قَالَ ذَاكَ، وَلَكِنْهُ قَالَ : ((أَمَّا لِمُ أَسْمَعُهُ قَالَ ذَاكَ، وَلَكِنْهُ قَالَ ابْنُ عَبْسِ أَمْدُ أَلْمُ أَسْمَعُهُ قَالَ ذَاكَ، وَلَكِنْهُ قَالَ : ((أَمَّا مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَر مُعْدَلًا مَنْ مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَر مَعْدُلُومٍ بِخُلْبَةٍ، كَأَنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذَ أَنْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلِبِي).

[راجع: ٥٥٥١]

٣٩- باب التَّلْبيدِ